

Kitab Nagri Special



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

Kitab Nagri Special

درِ یار پر

حمنہ تنویر

کتاب نگری اسپیش

Episode 6

"جی ماما آپ نے بلایا تھا؟" عنایہ دروازہ بجاتی اندر آئی۔ "ہاں آجاؤ.... زین سے بات کی تم نے؟" وہ جیسے اسی کی منتظر تھیں۔ "نہیں ہو سکی.. وہ افسردہ لہجے میں کہتی بیڈ کے کنارے پر ٹک گئی۔ "اچھا مجھے ایک اور اہم بات کرنی تھی تم سے..." "صدف کچھ پریشان معلوم ہو رہی تھیں۔" جی بتائیں؟ "وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔ "موحد کی خواہش ہے کہ ماسٹر زوہ اسلام آباد سے کرے۔" وہ چہرہ دائیں جانب موڑے دروازے کو دیکھ رہی تھیں۔ "اچھا تو پھر مسئلہ کیا ہے؟" وہ جیسے سمجھ نہ سکی۔ "اسلام آباد جائے گا تو خرچا زیادہ ہو گا اور تمہیں تو معلوم ہے ابھی جتنے پیسے آتے سارے خرچ ہو جاتے..."

وہ نظروں کا زاویہ موڑتی اسے دیکھنے لگیں۔ "جی مجھے معلوم ہے.... اور آپ فکر مت کریں میں اپنی تنخواہ میں سے اس کے ہو سٹل وغیرہ کے اخراجات پورے کر دوں گی۔" اس نے کشادہ دلی کا مظاہرہ کیا۔ "یہی امید تھی مجھے تم سے..." "صدف کا چہرہ کھل اٹھا۔" آپ پریشان مت ہوں... "وہ ان کے ہاتھ پکڑتی ہوئی مسکرائی۔ "تم

Kitab Nagri Special

اب سو جاؤ تھک گئی ہوگی.... "وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولیں۔" جی بس جا رہی تھی... "وہ کہتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔ صدف جواباً مسکرائی۔ عنایہ سر جھکائے وہاں سے نکل گئی۔

~~~~~

"کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو؟" عروہ سپیڈ کم کرتی اسے دیکھنے لگی۔ "نہیں کوئی خاص بات نہیں... "عنایہ نے سر نفی میں ہلایا۔ "زین ٹھیک ہے؟" وہ نگاہیں سڑک پر مرکوز کرتی ہوئی بولی۔ "ہاں ٹھیک ہے.... سو رہا تھا ورنہ میں نے بات کرنی تھی اس سے۔" وہ ہاتھ میں پکڑے فون کو دیکھنے لگی۔ "اور تمہارا وہ ہینڈ سم سا باس... "اب کہ وہ شرارت سے بولی۔ "میں مذاق کے موڈ میں ہر گز نہیں ہوں.... مجھے بس زین کی فکر ستا رہی ہے کہیں وہ زارا یا موحد کو پریشان نہ کرے۔" وہ کہتی ہوئی ونڈا سکرین سے باہر دیکھنے لگی۔ "ہاں پریشانی کی بات تو ہے.... " عروہ نے سر اثبات میں ہلایا۔ "بس یہی روک دو.... چائے پی کر پھر آفس جاؤں گی.... باس نے بھی آج ہی جلدی بلانا تھا آفس.... "عنایہ کوفت سے کہتی دروازہ کھولنے لگی۔ "شاید مس کر رہے ہوں تمہیں... "عروہ کے لئے سنجیدہ ہونا محال تھا۔

~~~~~

"تو میں کیسے جاؤں گی یونی؟" زارا اس کی راہ میں حائل ہوتی ہوئی بولی۔ "میں تو خود بس پر جاتا ہوں.... ایسا کریں آپ ٹیکسی لے لیں۔" موحد بیگ شانے پر ڈالے ہوئے تھا۔ "زارا میرے ساتھ جائے گی یونی.... "زین

Kitab Nagri Special

کی آواز عقب سے سنائی دی۔ زارا کے چہرے پر ناگواری در آئی۔ "آپ کے ساتھ کیسے؟" موحد گردن گھما کر اسے دیکھنے لگا۔ "میری منگیتر میرے ساتھ نہیں جائے گی تو اور کس کے ساتھ جائے گی؟" نگاہیں زارا پر تھیں مگر مخاطب موحد سے تھا۔ "یہ کیسے ممکن ہے زین؟" صدف وہاں نمودار ہوئی۔ "زارا میرے ساتھ جائے گی.... اور مجھے کوئی بحث نہیں کرنی۔"

وہ کہتا ہوا زارا کی جانب قدم اٹھانے لگا۔ "مجھ سے دور رہو...." زارا سلگتی نگاہوں سے دیکھتی دوا لٹے قدم اٹھانے لگی۔ "وہ میری بیوی ہے پھر آپ کے ساتھ کیوں جائے گی؟" موحد ہکا بکا سا اسے دیکھ رہا تھا۔ "دیکھو اس نکاح کو بس مذاق سمجھو.... اور جتنی جلدی یہ بات سمجھ جاؤ گے تمہارے حق میں بہتر ثابت ہو گا ورنہ آج دن حادثات ہو رہے ہیں شہر میں...." وہ ڈھکے چھپے الفاظ میں دھمکا رہا تھا۔ صدف کا منہ کھل گیا۔ موحد کی آنکھیں تحیر سے پھیل گئیں۔ "زین تم اپنے چھوٹے بھائی سے اس طرح کی بات کیسے کر سکتے ہو؟ کچھ تو لحاظ کرو آخر کیوں سب کا سکون تباہ کرنے کے درپے ہو؟" صدف استفسار کرتی اس کے عین مقابل آکھڑی ہوئی۔

www.kitabnagri.com

"اسے کہیں زارا کو ابھی طلاق دے... ورنہ...." اس نے مسکراتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔ "ورنہ کیا؟" صدف اس کا چہرہ اپنی جانب موڑتی ہوئی بولی جو موحد کو دیکھ رہا تھا۔ "ورنہ انجام شاید کسی کو پسند نہ آئے خاص کر آپ کو...." وہ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا ہوا بولا۔ "زین مجھے یقین نہیں آ رہا یہ تم ہو؟ تم کیسے یہ سب کر سکتے ہو؟ کیا ہم نے تمہیں مجبور کیا تھا نکاح سے انکار کرنے کے لیے بتاؤ؟" وہ آنکھوں میں نمی لئے اسے جھنجھوڑنے لگیں۔ "ماما پلینز.... مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی.... مجھے میری زارا واپس کر دیں بات ختم...."

Kitab Nagri Special

وہ صدف کے ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا۔ زارا سینے پر بازو باندھے خاموشی سے اس تماشے کو دیکھ رہی تھی۔ "چلو میرے ساتھ تم..." وہ کہتا ہوا زارا کی جانب پھر سے بڑھا۔ "تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی میں... بہتر ہو گا تم اپنی حد میں رہو۔" وہ اسے اپنی جانب بڑھتے دیکھ حقارت سے بولی۔

"اچھا نہیں کر رہی تم...." آنکھوں میں تنبیہ تھی۔ "جو تم نے کیا کم از کم اس سے زیادہ برا نہیں..." وہ زخمی سا مسکرائی۔ وہ ہونٹ سکیڑ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا۔ "ماما مجھے اندیشہ ہے زین کسی دن میرا قتل کر دے گا...." موحد صدمے کی سی کیفیت میں تھا۔ "نہ... نہیں وہ ایسا کچھ نہیں کرے گا وہ بس غصے میں ہے۔" صدف اس کے شانے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔ "غصے میں تو غلط قدم اٹھاتا ہے انسان...." وہ گھبرا کر بولا۔ "میں فرینڈ کو کال کرتی ہوں مجھے پک کر لے گی وہ...." زارا دونوں کو دیکھتی فون نکالنے لگی۔ "تم آج یونی مت جاؤ.... آرام کرو گھر پر۔" صدف موحد کے شانے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مس عنایہ میں آپ ہی کا ویٹ کر رہا تھا..." وہ اسے اندر آتے دیکھ اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا۔ عنایہ نے اچنبھے سے اسے دیکھا۔ "آج تو موصوف اچھے موڈ میں لگ رہے ہیں...." وہ مدھم آواز میں سرگوشی کرتی آگے بڑھی۔ جامنی رنگ کی پرنٹ شرٹ کے ساتھ کیپری پہنے ہوئے کوپنک لپ اسٹک سے پوشیدہ کیے وہ ہونٹ سکیڑتی اس کے مقابل آکھڑی ہوئی۔ "کل صبح ہمیں نکلنا ہے.... آپ کو سب سے پہلے مطلع کر رہا ہوں..." وہ

Kitab Nagri Special

احسان کرنے والے انداز میں بولا۔ "میں نے آپ سے کہا تھا... "وہ بول رہی تھی کہ رایان نے اسے ٹوک دیا۔
"نچی آواز میں بات کرو مجھ سے.... یہ آفس میرا ہے تمہارا نہیں۔" شاید پہلی بار وہ اسے تم کہہ کر مخاطب کر رہا تھا۔

غیض سیاہ گہری آنکھوں سے چھلک رہا تھا۔ عنایہ نے لب بھینچ کر رخ موڑ لیا۔ "باس میں ہوں.... اس لیے یہاں کے فیصلے بھی میں لوں گا آپ کو بس چپ چاپ میرا فیصلہ ماننا ہے۔" وہ آگے کو جھکتا ہوا بولا۔ عنایہ نے نظروں کا زاویہ موڑ کر اسے دیکھا۔ لفظوں میں تکبر چہرے پر خفگی تھی۔ "مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ...."
بولی تو آواز قدرے مدہم تھی۔ "میں آپ کو ہنی مون پر تو نہیں لے جا رہا غالباً...." وہ ہاتھ عقب میں ٹیبل پر رکھے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔ عنایہ کے چہرے پر ناگواری در آئی۔ "معلوم نہیں اتنا فضول سوچتے بھی کیسے ہیں..." وہ کلس کر گویا ہوئی۔ "اب اتنا بھی آہستہ مت بولیں کہ میں سن نہ سکوں...." وہ خفا ہوا۔ "مجھے...."
"بلکہ آپ ایسا کریں اپنے بال کھول کر دکھائیں مجھے...." رایان نے مداخلت کی۔ وہ اسے مزید تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔ عنایہ کی آنکھوں کی پتلیاں حیرت سے پھیل گئیں۔ "یہ کیا فضول بکواس ہے؟" وہ غصے کی زیادتی کے باعث مٹھیاں بھینچ کر بولی۔ "مجھے دیکھنا ہے آپ بال کھول کر بھی اتنی ہی بری اور بد تمیز معلوم ہوتی ہیں...." وہ منہ بناتا ہوا بولا۔ رایان کی بات پر اس کا منہ کھل گیا۔ "ایسے گھٹیا کام گھٹیا لوگوں سے ہی کروائیں آپ...." وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتی ہوئی بولی۔ "یاد رکھیں میں آپ کو اس آفس سے نکال بھی سکتا ہوں...."
وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔ "نکال دیں.... مگر ایسی اخلاق سے گری حرکتیں میں نہیں کرنے والی...

Kitab Nagri Special

"وہ برہمی سے کہتی دروازے کی سمت بڑھ گئی۔ رایان مسکراتا ہوا اس کی پشت کو دیکھ رہا تھا۔" دیکھتا ہوں میں کیسے تم ساتھ نہیں جاتی.... "اس کے نکلنے ہی دھیرے سے رایان کے لب حرکت میں آئے۔"

~~~~~

زین دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔ نگاہیں آتے جاتے سٹوڈنٹس پر تھیں۔ اس کی آنکھیں زار کی منتظر تھیں۔ نچلا لب دانتوں تلے دبا رکھا تھا۔ زین گرے شرٹ کے ساتھ وائٹ پیٹ پیٹے ہوئے تھا۔ بھورے بال نفاست سے کھڑے کر رکھے تھے۔ شیو معمول کے خلاف کچھ بڑھی ہوئی تھی جو اس کے شخصیت کو مزید پرکشش بنا رہی تھی۔ زار ابیگ شانے پر ڈالے فہد کے ہمراہ چلتی ہوئی نمودار ہوئی۔ زین جیب میں ہاتھ ڈالے اس کی جانب بڑھ گیا۔ "زار اوہ یہاں آرہا ہے..." فہد نے ترچھی نگاہوں سے زین کو دیکھتے ہوئے سرگوشی کی۔ "یار یہ پاگل ہو گیا ہے.... اب یقیناً یہاں بھی کوئی تماشہ کرے گا۔" وہ ایک نظر زین پر ڈالتی فہد کو دیکھنے لگی۔ "کیسی ہو زار؟" سامنے آنے والا چہرہ وقاص کا تھا۔ زار اکو ناچار رکنا پڑا۔ "میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟" یکدم اس کے دماغ میں جھماکا ہوا۔ "میں بھی بالکل فٹ...." وہ مسکرایا۔ "تم اس سے کیوں بات کر رہی ہو؟" فہد نے اسے کہنی ماری۔ زار نے آنکھوں سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ زین ان دونوں کو دیکھتا رہتا ہوا بڑھانے لگا۔

"یار مجھے بہت افسوس ہوا تمہاری شادی کا سن کر...." وہ چہرے پر افسردگی طاری کئے بولنے لگا۔ "اٹس اوکے..." وہ سینے پر بازو باندھتی ہوئی بولی۔ "وجہ جان سکتا ہوں میں؟" وہ رازداری سے بولا۔ "کیا ہو رہا ہے

## Kitab Nagri Special

یہاں؟" وہ وقاص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرتا ہوا بولا۔ "تم کون ہوتے ہو پوچھنے والے؟" وقاص بگڑ کر بولا۔ "تمہیں ہزار بار کہا ہے زارا سے دور رہا کرو۔۔۔" زین کی آنکھوں میں شعلے بھڑک رہے تھے۔ "اب یہ تمہاری منگیتر نہیں۔۔۔ اس لیے حق جتانے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ اور زارا تم آج لنچ میرے ساتھ کرنا۔" وہ زین کو گھور کر مسکراتے ہوئے زارا کو دیکھنے لگا۔ "تو ہوتا کون ہے مجھے بتانے والا؟" کہتے ہوئے زین نے اس کا گریبان پکڑ لیا۔ "کالر چھوڑ زین۔۔۔۔۔" وہ تمللا اٹھا۔ زارا لب دباؤ اس تماشے سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ "آئینہ اپنی گندی شکل لے کر سامنے مت آنا۔۔۔"

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا ہوا غرایا۔ "میں نے کہا کالر چھوڑ۔۔۔۔۔" وہ اسے دھکا دیتا ہوا چلا یا۔ زین توازن برقرار نہ رکھ سکا اور عقب میں بیچ سے جا ٹکرایا۔ "اب تو دیکھ۔۔۔۔۔" زین آگ بگولہ ہو کر کہتا اس پر جھپٹا۔ "زین پاگل تو نہیں تم۔۔۔۔۔" فہدان دونوں کو الجھتے دیکھتے آگے بڑھا۔ زین کہاں کسی کی سننے والا تھا۔ زارا کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔ "اس سب سے تمہیں کچھ حاصل نہیں ہونے والا زین۔۔۔ اور سکون تو ہر گز نہیں۔" وہ انہیں لڑتے دیکھ خود کلامی کرنے لگی۔ اس پاس کھڑے سٹوڈنٹس نے انہیں ایک دوسرے سے دور کیا۔ زین کی شرٹ پھٹ چکی تھی۔

وقاص کانچلا ہونٹ پھٹ چکا تھا جس سے خون بہتا ہوا تھوڑی تک آ رہا تھا۔ زین قہر آلود نظروں سے وقاص کو دیکھتا زارا کو دیکھنے لگا جو پر سکون تھی۔ "چلو تم میرے ساتھ۔۔۔۔۔" تحکم سے کہتے ہوئے اس نے زارا کی کلائی



## Kitab Nagri Special

پکڑی اور چلنے لگا۔ "زین میرا ہاتھ چھوڑو...." وہ اس کے ساتھ چلتی ہوئی بولنے لگی۔ زین تو مانو کچھ سنا ہی نہ ہو۔  
"زین میرا ہاتھ چھوڑو.... تمہیں سنائی نہیں دے رہا۔"

اب کہ آواز قدرے بلند تھی۔ زین رک کر اسے دیکھنے لگا۔ "کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟" زار اپنی کلائی آزاد کرواتی ہوئی بولی۔ وہ دونوں پارکنگ ایریا کی طرف آچکے تھے۔ یہاں اکا دکا سٹوڈنٹ دکھائی دے رہا تھا۔ "اس سے بات کیوں کر رہی تھی تم؟" وہ گھورتا ہوا آگے بڑھا۔ "کس حق سے پوچھ رہے ہو؟" وہ سینے پر بازو باندھتی اسے دیکھنے لگی۔ زین کی زبان کنگ ہو گئی۔ لمحہ بھر کو وہ اس کا چہرہ دیکھتا رہا۔ "میں نے تمہیں منع کیا ہے اس سے بات مت کیا کرو...." وہ کچھ توقف کے بعد بولا۔ "میں پوچھتی ہوں کس حق سے بول رہے ہو یہ سب؟"

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتی ہوئی بولی۔ "منگیتر ہو تم میری...." وہ گھورتا ہوا بولا۔ "تھی... اب کسی اور کی بیوی ہوں..." اس نے فوراً تصحیح کی۔ زین کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔ مانو کسی نے شعلے گرادیئے ہوں اس پر۔ "زار ادیکھو...." اس نے تحمل سے سمجھانا چاہا۔ "اپنا منہ بند رکھو.... کوئی بات نہیں سننی مجھے اور دوبارہ میرا ہاتھ پکڑنا تو دور مجھ سے بات کرنے کی سعی بھی مت کرنا۔" وہ انگلی اٹھا کر کہتی وارن کرنے لگی۔ "تم مجھے روک نہیں سکتی...." وہ ہٹ دھرمی سے بولا۔ "اور تم مجھ پر زبردستی نہیں کر سکتے..." وہ باور کراتی مڑ گئی۔ زین لب سکیڑ کر زمین کو گھورنے لگا۔

~~~~~

Kitab Nagri Special

"کیا سوچ رہی ہو؟" عروہ دس منٹ سے اسے دیکھ رہی تھی۔ "تمہیں بتایا تھا کہ میٹنگ کے لئے جانا ہے مری..."

"عنایہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔ "ہاں تو مسئلہ کیا ہے؟" عروہ الجھ کر بولی۔ "مجھے نہیں جانا اس گھٹیا انسان کے ساتھ...." وہ حقارت سے بولی۔ "مگر تم اکیلی تو نہیں اور بھی سٹاف جائے گی پھر کیا ٹینشن؟" وہ دائیں آبرو اچکا کر بولی۔ "یار وہ شخص....." عنایہ بولتی بولتی خاموشی ہو گئی۔ "بولو کیا ہے اسے؟" وہ متحسّس ہوئی۔ "کچھ نہیں.... میں سوچ رہی ہوں نہ جاؤں۔ زبردستی تو نہیں کر سکتا وہ میرے ساتھ۔" وہ جوس کا گلاس آگے کرتی ہوئی بولی۔ "اور پھر اگر اس نے جاب سے نکال دیا تمہیں؟" عروہ کو اس کی بات پسند نہ آئی۔

"میں نے اپلائی کیا تھا جاب کے لیے لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا...." عنایہ جوس میں سٹرا گھما رہی تھی۔ "بیوقوف مت بنو... اب صدف آنٹی نے موحد کی ذمہ داری تم پر ڈال دی ہے تو اگر یہ جاب گئی جانتی ہو نہ کیا تاثر ملے گا انہیں؟" وہ سنجیدہ لہجے میں گویا ہوئی۔ "جانتی ہوں... اسی بات کا اندیشہ ہے مجھے... تم کیا کہتی ہو میں معافی مانگ لوں رایان سے؟" وہ کچھ سوچ کر سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔ "ہاں مانگ لو پھر وہ تمہیں یوں تنگ نہیں کرے گا۔" عروہ نے تائید کی۔ "لیکن اگر اس کے بعد بھی اس کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا اور اس نے مجھے آفس سے نکال دیا پھر؟" وہ مدھم آواز میں کہتی آگے ہوئی۔

"ہاں ایسا بھی ممکن ہے...." وہ گردن ہلاتی ہوئی بولی۔ "پھر؟" عنایہ انگلی دانتوں تلے دبائے اسے دیکھ رہی تھی۔ "پھر تم سوری مت بولو... کیونکہ جب تک تم سوری نہیں بولو گی وہ تمہیں جانے نہیں دے گا یہاں سے۔" وہ حتمی انداز میں کہتی گلاس اٹھانے لگی۔ "مجھے بھی یہی مناسب لگ رہا تھا... اس طرح وہ مجھے نکالے گا

Kitab Nagri Special

نہیں اور خود میں جا نہیں سکتی... "عناہ کو کچھ ڈھارس ملی۔" اب کچھ آڈر بھی کر دو... تمہارا شاید رایان کی باتوں سے پیٹ بھر گیا ہو مگر مجھے بھوک لگی ہے۔" وہ منہ بنا کر بولی۔ عناہ نے گھور اور پھر ویٹر کو اشارہ کیا۔

~~~~~

"موحد مجھے نہیں جانا...." وہ بیزاری سے کہتی ریموٹ اٹھا کر بیٹھ گئی۔ "لیکن ہم دونوں کو بلایا ہے میں اکیلا کیسے چلا جاؤں؟" وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگا۔

"مجھے یہ سب نہیں پسند...." چہرے پر ناگواری تھی۔ زارا ایک کے بعد دوسرا چینل بدلتی جا رہی تھی۔ "آپ کو پسند ہے یہ بات میں بھی جانتا ہوں اور آپ بھی...." انداز کچھ جتانے والا تھا۔ "میں کیا کروں گی تمہارے دوستوں کے ساتھ؟" وہ ایل ای ڈی سے نگاہیں ہٹاتی اسے دیکھنے لگی۔ "دعوت ہے ہماری اور ہمیں جانا ہے..."

وہ کہتا ہوا الماری کی جانب بڑھ گیا۔ "مجھے نہیں جانا کسی دعوت میں... بور ہو جاؤں گی میں وہاں۔" وہ کہتی ہوئی پھر سے چینل بدلنے لگی۔ "زین کے ساتھ تو بور نہیں ہوتی تھیں آپ... تب تو جہاں وہ کہتا چلی جاتی تھیں۔"

انداز طنز سے بھرپور تھا۔ وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

"تب کی بات اور تھی... "زین کے ذکر پر وہ افسردہ ہو گئی۔" میں اکیلا جاتا کتنا برا لگوں گا...." وہ تاسف سے اسے دیکھ رہا تھا۔ "میری طرف سے معذرت کر لینا...." وہ ریموٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھتی لیٹ گئی۔ موحد ہکا بکا سا اسے دیکھنے لگا جو کمبل اوڑھ کر آنکھیں موند چکی تھیں۔ "ٹھیک ہے... جیسی آپ کی مرضی... وہ پیر پٹختا

## Kitab Nagri Special

وہاں سے نکل گیا۔ زار نے چہرے سے کمبل ہٹا کر نگاہ دوڑائی۔ موحد جاچکا تھا۔ اس نے سانس خارج کرتے ہوئے پھر سے کمبل تان لیا۔

~~~~~

زین نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔ کمرہ ہمیشہ کی مانند نیم تاریکی میں ڈوبا تھا۔ وہ آنکھوں میں نمی لئے آگے بڑھا۔ "سب خراب ہو گیا.... سب کچھ تباہ ہو گیا۔" وہ ان کا ضعیف ہاتھ پکڑے پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔ "موحد نے میری خوشیاں تباہ کر دیں.... کھا گیا وہ میری محبت کو۔" وہ بچوں کی مانند ہچکیاں لے رہا تھا۔ "آپ کو معلوم ہے نہ مجھے کتنی محبت ہے زار اسے.... مگر سب خراب ہو گیا سب کچھ.... میں نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا...." وہ ڈبڈباتی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگا۔ "مجھے ایسا گمان ہوتا ہے کہ اب میں مر جاؤں گا۔ اس گھر میں رہنا تکلیف کے سوا کچھ بھی نہیں... وہاں ہر پل میرا ضبط آزمایا جاتا ہے میری منگیت کو میری بھابھی بنا کر سامنے بٹھا دیا ہے۔ میں کیسے برداشت کر لوں بتائیں؟ وہ سب.... وہ سب دشمن ہیں میرے۔ ان سب نے میرے خلاف سازش کی ہے یہ.... میری خوشیوں کے قاتل، میری محبت کے دشمن۔" اشک تیز رفتاری سے اس کے رخسار کو بھگونے جارہے تھے۔

"مر جاؤں گا میں.... آپ کا زین مر جائے گا... نہیں ہے ضبط مجھ میں۔ ایک ایک پل اذیت میں گزرتا ہے وہاں۔ کیوں جاؤں میں اس گھر میں؟" وہ اس بے سدھ وجود کو ہلارہا تھا۔ "برے ہیں سب.... بہت برے

Kitab Nagri Special

ہیں۔ مہ... مجھے نفرت ہے سب سے شدید نفرت۔ "وہ بے بسی اور غصے کی ملی جلی کیفیت میں مبتلا تھا۔" کاش میرا مقصد پورا ہو جاتا.... میرا بدلہ پورا ہو جاتا۔ مگر یہاں تو سب الٹ ہو گیا۔ یہاں تو آنسو میرا مقدر بن گئے۔ "وہ منہ کھولے انہیں دیکھنے لگا۔" آہ... "وہ سرد آہ بھرتا دونوں ہاتھوں سے چہرہ صاف کرنے لگا۔" میں آپ کو بھی معاف نہیں کروں گا.... خود غرض ہیں آپ بھی... سب کی طرح... "وہ شکوہ کناں نظروں سے دیکھتا کھڑا ہو گیا۔" باقی سب کی مانند ہیں آپ بھی۔ "وہ شکوہ کرتا لٹے قدم اٹھانے لگا۔" سب ایک جیسے ہیں... "وہ ہرٹ ہوا تھا۔" سب ایک جیسے ہیں.... "وہ بڑبڑاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

~~~~~

"کافی؟" وہ اس کے سامنے آتی ہوئی بولی۔ "تھینک یو... " رایان نے مسکراتے ہوئے مگ تھام لیا۔ "تم کہیں جا رہے ہو؟" وہ اس کے ہمراہ قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔ "ہاں ایک میٹنگ ہے... تمہیں ماما نے بتایا؟" رایان چونک گیا۔ پھر پیشانی پر بل ڈالے رک کر اسے دیکھنے لگا۔ "نہیں... چچی تم سے بات کر رہی تھیں میں گزر رہی تھی وہاں سے تو...." اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔ "تم جانتی ہو یہ کتنی غیر اخلاقی حرکت ہے...." پل بھر میں اس کا موڈ بدلا تھا۔ آنکھوں میں غصہ نمایاں تھا۔ رایان سر نفی میں ہلاتا چلنے لگا۔ "آئم سوری... " وہ کہتی ہوئی آگے بڑھی۔ رات کی تاریکی نے ہر شے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ دیوار میں نصب چھوٹے چھوٹے بلب مدھم سی روشنی بکھیر رہے تھے۔ وہ دونوں اس وقت گارڈن میں تھے۔ "تم ہماری باتیں سنتی ہو؟ شرم نہیں آتی تمہیں؟" وہ بگڑ کر بولا۔ "نہیں ایسا کچھ نہیں ہے "....



## Kitab Nagri Special

"ایسا نہیں ہے تو پھر کیسا ہے؟" وہ اس کی بات مکمل ہونے سے قبل درشتی سے بولا۔ "میں گزر رہی تھی تو...."

رایان نے اس کی بات مکمل نہ ہونے دی۔ "تو گزر جاتی.... رک کر ہماری باتیں کیوں سننے لگ گئی؟" اسے شدید ناگوار معلوم ہوا تھا جس کا وہ برملا اظہار کر رہا تھا۔ "رایان دیکھو میں تمہیں سمجھاتی ہوں...." مثل بوکھلا گئی۔

"کیا سمجھاؤں گی؟ اور اب تم مجھے سمجھاؤ گی...." وہ مگ کر سی پر رکھتا برہمی سے گویا ہوا۔ "میں نے جان بوجھ کر نہیں...."

"او پلیز... یہ کوئی ڈرامہ نہیں ہے۔ اور میں کوئی بیوقوف نہیں ہوں۔" وہ اس کی بات کا ٹٹا رکھائی سے بولا۔

"میں نے کب کہا ایسا؟" وہ روہانسی ہو گئی۔ "دوبارہ میرے سامنے مت آنا...." وہ انگلی اٹھا کر بولا۔ آنکھوں میں تنبیہ تھی۔ "رایان میں کہہ تو رہی ہوں میں نے جان بوجھ کر نہیں۔" وہ اسے دیکھتی افسردگی سے بولی۔ "مجھے پرواہ نہیں...." وہ کہتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا۔

مثل نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھنے لگی۔ "مجھے لگتا ہے یہ ایک سال بھی کم ہو گا تمہارے دل میں جگہ بنانے کے لیے...." "رایان نظروں سے اوجھل ہوتا اندر جا چکا تھا۔" پتہ نہیں وہ کون ہو گی جس سے رایان چودھری شادی کرے گا۔ "وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولی۔ رایان کے سر رویے نے اسے دکھ دیا تھا۔ یہ سرد موسم خوشگوار ثابت نہ ہوا تھا۔ اس نے لہجوں کو بھی سرد اور ٹھنڈا بنا دیا تھا۔ "کاش تم ایسے نہ ہوتے...." وہ کر سی پر رکھے مگ کو دیکھتی ہوئی بولی۔ اس نے ایک سپ بھی نہیں لیا تھا۔ مثل نے اس کا مگ اٹھایا اور اندرونی گیٹ کی سمت چلنے لگی۔

## Kitab Nagri Special

~~~~~

"عناہ رکو...." وہ جو سلام کرتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہی تھی ان کی آواز پر رک گئی۔ "جی ماما؟" وہ سوالیہ نظروں سے صدف کو دیکھ رہی تھی۔ "یہاں آؤ بات کرنی ہے تم سے...." وہ اکھڑے لہجے میں گویا ہوئیں۔ "میں چیخ کر آؤں پھر بات کرتی ہوں آپ سے..." وہ مسکرائی۔ "مجھے ابھی بات کرنی ہے بعد میں کرتی رہنا چیخ..." وہ ناگواری سے کہتی صوفے پر بیٹھ گئیں۔ "معاملہ سنگین ہے...." عناہ کو ادراک ہوا تو خاموشی سے چلی آئی۔ "جی بتائیں کیا بات ہے؟" وہ ان کے سامنے بڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔ "میری سمجھ سے بالاتر ہے تم زین کو سمجھاتی کیوں نہیں ہو؟ آخر کب تک وہ یوں ہمیں ستائے گا؟" پہلی بار وہ اس بلند لہجے میں گویا ہوئی۔ "ماما ہوا کیا ہے مجھے بتائیں؟" تھکاوٹ کی جگہ اب پریشانی نے لے لی۔ صدف نے صبح والا واقعہ مختصر اسے بتا دیا۔ عناہ منہ کھولے انہیں دیکھ رہی تھی۔ "اب تم مجھے بتاؤ میں کیسے اسے ہینڈل کروں؟ میری تو ایک نہیں سنتا وہ لڑکا۔" وہ بگڑ کر بولیں۔ "ماما میں نے اس سے بات کی تھی...." عناہ نرم لہجے میں بولنے لگی۔ "جھوٹ مت بولو.... اگر تم بات کرتی تو وہ عمل بھی کرتا.... یا شاید تم نے اسے یہی مشورہ دیا ہو کہ جتنا ہو سکے ہمارا سکون غارت کر دے۔" وہ ٹھہرے مگر سرد لہجے میں بولیں۔ عناہ متحیر سی انہیں دیکھنے لگی۔ "آپ مجھے ایسا سمجھتی ہیں؟" اسے رنج پہنچا تھا۔ "تو پھر ایسا کیسے ممکن ہے کہ تمہاری بات بھی رد کر دی اس نے؟" انہوں نے الٹا سوال داغا۔ "میں نہیں جانتی وہ میرے سمجھانے کے بعد ایسا کیوں کر رہا ہے مگر میں نے اس سے بات کی تھی...." اس نے یقین دلانا چاہا۔

Kitab Nagri Special

"بس کر دو عنایہ.... اس گھر کے تمام افراد جانتے ہیں وہ اگر کسی کی بات مانتا ہے تو وہ تم ہو...." وہ عنایہ کو الزام دینے لگیں۔ "ماما میں کیوں کہوں گی اسے یہ سب کرنے کو؟" وہ شاک کی سی کیفیت میں انہیں دیکھنے لگی۔ "کیا معلوم مجھے...." انہوں نے شانے اچکاتے ہوئے رخ موڑ لیا۔ "میں ابھی بات کرتی ہوں زین سے.... لیکن میرا یقین کریں میں اسے یہ سب کرنے کو نہیں کہہ رہی۔" وہ صدف کا ہاتھ پکڑتی رنجیدگی سے بولی۔ "موحد نے بلایا تھا مجھے.... میں تو بھول ہی گئی۔" وہ ہاتھ چھڑاتی کھڑی ہو گئی۔ عنایہ بے بسی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔ صدف اس سے نظریں ملائے بغیر وہاں سے چل دی۔ عنایہ نے سر ہاتھوں میں تھام لیا۔ "زین تم کیا کر رہے ہو...." وہ غم و غصے کی کیفیت میں کہتی کھڑی ہو گئی۔ "آج تم سے سیدھی طرح بات کرنی ہوگی..." وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔ عنایہ نے دروازہ ناک کیا اور اندر داخل ہو گئی۔

"آپ؟" وہ بوکھلا کر کہتا ہوا سیگڑٹ ایش ٹرے میں مسلنے لگا۔ "بہت خوب... بس یہی ایک خرابی رہ گئی تھی۔" وہ اس کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ تو بس ایسے ہی... میں روز تو نہیں پیتا۔" وہ نادام سا ہو گیا۔ "تم نے قصد کر رکھا ہے کہ مجھے سب کے سامنے شرمندہ کرنا ہے؟ مجھ پر الزام تراشی کروانی ہے؟" وہ برہمی سے کہتی صوفے کے دوسرے کنارے پر ٹک گئی۔ زین تڑپ کر اسے دیکھنے لگا۔ "میں ایسا کیوں چاہوں گا؟ آپ جانتی ہیں...." وہ اس کے ہاتھ پکڑے بول رہا تھا۔ "کچھ نہیں جانتی میں... کچھ بھی نہیں۔" عنایہ نے اس کے ہاتھ جھٹکے۔ "ماما نے کچھ کہا ہے؟" وہ جیسے بھانپ

Kitab Nagri Special

گیا۔ "اس سے کیا فرق پڑتا ہے زین کہ کس نے کہا ہے.... تم جو کر رہے ہو مجھے اس کا جواب چاہیئے...." وہ آنکھوں میں ابھرتی نمی کو چھپانے کے عوض نیچے دیکھنے لگی۔

"کیا کر رہا ہوں میں؟" وہ ڈھٹائی سے بولا۔ "موحد کو مارنا چاہتے ہو؟ کیوں سب کو پریشان کر رہے ہو؟" وہ اسے دیکھتی کوفت سے بولی۔ "میں کسی کو نقصان نہیں پہنچا رہا.... جس دن ایسا ہو آکر میرا گریبان پکڑ سکتی ہیں آپ۔" وہ سفاکی سے کام لے رہا تھا۔ "زین مجھے کیوں ذلیل کر رہے ہو؟ تمہارا کیا دھرا میرے سر آتا ہے۔" وہ اس کی بازو جھنجھوڑتی ہوئی بولی۔ "کون کہہ رہا ہے بتائیں مجھے... میں خود سیٹ کر لوں گا سب کو۔" وہ آگ بگولہ ہو گیا۔ "بس کر دو.... خدا کے واسطے۔" عنایہ نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے۔

"ماما سے پوچھوں گا میں... آخر وہ کیوں آپ کو پریشان کر رہی ہیں۔" وہ کہتا ہوا سیلپر پہننے لگا۔ "تم کچھ نہیں کہو گے...." وہ تحکم سے بولی۔ زین کے حرکت کرتے پاؤں ساکت ہو گئے۔ "تو پھر آپ ان لوگوں کی باتوں کو سنجیدہ مت لیں... جو کہتے ہیں کہنے دیں۔ میں جانتا ہوں آپ کیا ہیں باقی سب کو دفع کریں۔" وہ اس کے ہاتھ پکڑتا محبت سے بولا۔ "زین زندگی ایسے نہیں چلتی...." وہ احتجاجاً بولی۔ "مجھے پرواہ نہیں... اور آپ بھی فکر کرنا چھوڑ دیں۔" وہ ٹھہرے مگر سرد لہجے میں کہتا رخ موڑ گیا۔ "تم زارا کو بھول کیوں نہیں جاتے؟ آگے کیوں نہیں بڑھتے؟" وہ کرب سے بولی۔ "سامنے بٹھا کر کہتے ہیں بھول جاؤ...." وہ استہزائیہ ہنسا۔ "تم چلے جاؤ یہاں سے کچھ وقت کے لئے...." عنایہ نے حل نکالا۔ "کتنے وقت کے لیے؟ زارا کچھ وقت بعد چلی جائے گی یہاں سے؟" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔

Kitab Nagri Special

"نہیں.... یہ مناسب نہیں۔" عنایہ نے خود ہی تردید کر دی۔ "پھر کیا مناسب ہے؟" وہ یاس سے اسے دیکھ رہا تھا۔ "تم پلیز دھیان مت دو اس پر.... میرے پاس اگر پیسے ہوتے تو تمہیں یورپ بھیج دیتی یا دو بئی یا پھر...." ایک خلش سی تھی اس کے لہجے میں۔ وہ اپنی دھن میں بولتی جا رہی تھی جب زین نے اسے ٹوکا۔ "مجھے نہیں جانا کہیں... پلیز ایسا مت سوچیں۔" اسے تکلیف ہوئی۔

"زین خدا کا واسطہ ہے تمہیں... مجھے پریشان مت کرو میں کیا جواب دوں ماما کو؟" وہ بے بسی سے اسے دیکھنے لگی۔ "آپ پریشان مت ہوں.... میں کسی کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔" وہ معدوم سا مسکرایا۔ "زین مجھے وجہ بتاؤ.... کیوں زارا کو چھوڑا تم نے؟" اب کہ اس نے لہجے کو ذرا سخت بنایا۔ "کیا وجہ بتانے سے وہ مجھے واپس مل جائے گی؟" وہ زخمی سا مسکرایا۔ "ایسے مت دیکھو.... یہ سب تمہارا شروع کیا ہے تم نے آغاز کیا ہے اس سب کا۔ ورنہ اس سے پہلے، اس سے پہلے تو سب ٹھیک تھا سکون میں تھے ہم۔" وہ بس رو دینے کو تھی۔

"آپ جا کر آرام کریں... آفس سے آتے ہی کن کاموں میں لگ گئی ہیں..." وہ اس کا ہاتھ پکڑتا کھڑا ہو گیا۔ ناچار عنایہ کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔ "زین مجھے بتاؤ آج...." عنایہ نے ایک بھی قدم نہ اٹھایا۔ "سوری مگر میں نہیں بتاؤں گا۔ آپ جتنا بھی اصرار کر لیں۔" وہ مضبوط لہجے میں کہتا اس کی جانب گھوما۔ "ٹھیک ہے کرو پھر اپنی مرضی.... کوئی تعلق نہیں تمہارا مجھ سے... اس لیے اب مخاطب مت ہونا مجھ سے۔" وہ انگلی اٹھا کر وارن کرنے لگی۔ زین ہنر و ہنر سے اسے دیکھنے لگا۔ عنایہ تاسف سے اسے دیکھتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

Kitab Nagri Special

"مجھے یقین ہے آپ ابھی ناراض ہیں.... منالوں گا آپ کو... زیادہ دیر مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتی آپ واقف ہوں میں۔" وہ خود کلامی کرتا مبہم سا مسکرایا۔ "قسم لے لیں میں بھی مجبور ہوں... زارا کی یادوں کے محور میں گھومتا رہتا ہوں بس۔ وہ مجھے اس محور سے نکلنے ہی نہیں دیتی.... آزاد نہیں کرتی آپ کے زین کو۔" کہتا ہوا وہ بیڈ پر گر گیا۔ "خسارے لے کر بیٹھا ہوں مگر پھر بھی مسکرا رہا ہوں... کیونکہ مجھے علم ہے بہت جلد یہ خسارے پورے ہو جائیں گے۔" وہ چھت کو دیکھتا مسکرا رہا تھا۔

عناہ مرے مرے قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں آگئی۔ "پتہ نہیں یہ سب کب ختم ہو گا...." وہ گرنے کے سے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گئی۔ "زین بضد ہے اور ماما مجھے ذمہ دار ٹھہرا رہی ہیں۔" آنکھوں میں نمی ابھرنے لگی۔ عناہ نے نگاہ اٹھا کر وال کلاک کو دیکھا جو دس بج رہی تھی۔ "نماز پڑھ لوں... کچھ سکون ملے۔" عناہ نے کہتے ہوئے واش روم کا رخ کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زارا دونوں پاؤں اوپر کئے صوفے پر بیٹھی تھی۔ "آئم سوری موحد... مگر میرا بالکل دل نہیں تھا۔" اسے برا لگ رہا تھا۔ "اگر میں چلی بھی جاتی تمہارے ساتھ تو وہاں بھی ایسے ہی بیٹھی رہتی...." وہ آسودگی سے بولی۔ "کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا ہے... تمہاری حماقت نے اتنے لوگوں کی زندگی خراب کر دی زین۔" چہرے پر تاسف پھیلا ہوا تھا۔ "تم مجھے نکاح کے موقع پر چھوڑ کر نہ آتے تو میں بھی ایسا کبھی نہ کرتا.... اس سب میں موحد کو بنا

Kitab Nagri Special

کسی قصور کے سزا مل رہی ہے۔ "وہ سرد آہ بھرتی ہاتھوں کو گھورنے لگی۔ "لیکن سب سے زیادہ تکلیف تمہیں ہی ملے گی زین افتخار.... جو دوسروں کو اذیت دیتے ہیں پھر ان کے حصے میں بھی خوشیاں نہیں آتیں... انہیں بھی درد ہی ملتے ہیں۔ "وہ برہمی سے کہتی فون اٹھانے لگا۔ نادانستہ طور پر اس کا ہاتھ زین کی تصویر پر ٹھہر گیا۔ آنکھوں میں نمی ابھرنے لگی۔

"تمہاری کوئی تصویر میرے پاس نہیں ہونی چاہیے... "پہلی بار اسے کراہیت محسوس ہو رہی تھی۔ وہ تیز تیز ہاتھ چلاتی زین کی تصویریں مٹانے لگی۔ اشک پلکوں کی باڑ کو توڑتے ہوئے اسکرین پر گر رہے تھے۔ "نفرت ہے مجھے تم سے.... صرف نفرت... اور اس نفرت کی آگ میں، میں تمہیں بھی جلا کر رکھ دوں گی زین۔ "وہ فون صوفے پر اچھالتی ہوئی بولی۔ آنسوؤں کی روانی میں اضافہ ہو چکا تھا۔

وہ مضطرب سی ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھیں۔ زار ابالوں میں ہاتھ پھیرتی کمرے میں نگاہ دوڑانے لگی۔ "پانی... "وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتی جگ اٹھانے لگی۔ گلاس لبوں سے لگایا اور ایک ہی سانس میں ختم کر دیا۔

زار نے گلاس ٹیبل پر رکھا اور ہاتھ کی پشت سے رخسار رگڑنے لگی۔ "بس زارا... اب تم نے نہیں رونا اب زین کی باری ہے۔ "وہ بے دردی سے آنکھیں مسل رہی تھی۔ "نہیں رونا تم نے.... "وہ بولتی جا رہی تھی اور آنسوؤں کی رفتار بڑھتی جا رہی تھی۔ کچھ لمحے انسان پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ یہ لمحے بھی اس پر ایسے ہی معلوم ہو

Kitab Nagri Special

رہے تھے۔ وہ سو سوں کرتی زمین پر بیٹھ گئی۔ "نفرت ہے مجھے تم سے.... تمہارے نام سے، تمہارے خیال سے... ہر چیز سے۔"

وہ اس لمحے بے بسی کی انتہا پر تھی۔ بال منتشر ہو کر چہرے پر آرہے تھے۔ "پلیز مجھ سے دور رہو...." زار نے چلاتے ہوئے سر ہاتھوں میں تھام لیا۔ "مجھ سے دور رہو.... مجھے نظر مت آیا کرو۔" وہ کرب میں تھی۔ "مت آیا کرو میرے سامنے۔" آواز مدہم ہو گئی۔ "کچھ نہیں لگتے تم میرے...." وہ سر زمین پر رکھتی ہوئی بولی۔ دھیرے دھیرے آواز مدہم ہوتی جا رہی تھی۔ "کچھ نہیں لگتے...." زار نے زیر لب دہراتے ہوئے آنکھیں موند لیں۔ وہ سو سوں کر رہی تھی جب نیند چپکے سے اسے اپنی آغوش میں لے گئی۔

~~~~~

"بات کی تھی زین سے تم نے؟" وہ ناک کرتی اندر آئیں۔ "جی ماما...." وہ بس اتنا ہی بول پائی۔ "کہیں جانا ہے تم نے؟" عنایہ چھوٹے بیگ میں کپڑے رکھ رہی تھی۔ "جی آفس کی میٹنگ ہے... دو دن کے لئے مری جانا ہے۔" وہ رک کر انہیں دیکھنے لگی۔ جیسے اجازت طلب کر رہی ہو۔ "ہاں ٹھیک ہے چلی جاؤ کوئی مسئلہ نہیں...." مگر پہنچ کر مجھے فون کر دینا ورنہ فکر رہے گی۔ "وہ اس کے رخسار پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولیں۔" جی کر دوں گی...." عنایہ چاہ کر بھی مسکرا نہ سکی۔ "ٹھیک ہے تم کرو پیکنگ میں ناشتہ بناؤں... وہ مسکرا کر کہتی باہر نکل گئیں۔"

## Kitab Nagri Special

عنایہ تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گئی۔ "زندگی کچھ زیادہ ہی عجیب ہوتی جا رہی ہے...." وہ گردن پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔ سر کے درد کی انگلیاں اب گردن تک آچکی تھیں۔

"شاید مجھے میڈیسن لے لینی چاہیئے تھے...." وہ درد کی نوعیت دیکھتی ہوئی بڑبڑائی۔ "خیر پرواہ ہی کسے ہے..."

وہ زخمی سا مسکرائی۔ "اگر لیٹ ہو گئی تو وہ جلا دم مجھ پر برس پڑے گا...." جو نہی گھڑی سے نظر ٹکرائی وہ کھڑی ہو گئی۔ زپ بند کر کے عنایہ کمرے سے باہر نکل آئی۔ اب اس کا رخ زین کے کمرے کی جانب تھا۔ وہ دھیرے سے دروازہ کھول کر اندر آ گئی۔ زین اوندھے منہ بیڈ پر لیٹا تھا۔ عنایہ مبہم سا مسکرائی۔ "یہ لڑکا کبھی چیزیں اپنی جگہ پر نہیں رکھے گا...." وہ فرش پر گرے میگزین کو اٹھاتی ہوئی بولی۔

صوفے پر شرٹ، تولیہ اور پینٹ پڑی تھی۔ "پورا کمرہ تھس تھس نہس کیا ہوا ہے اس لڑکے نے...." وہ خفگی سے کہتی چیزیں اٹھانے لگی۔ عنایہ کی نگاہ قالین پر گری سیکرٹ کی ڈبی پر پڑی تو چند لمحے اسے گھورتی رہی۔ "تمہیں اگر تمہارے حال پر چھوڑ دیا تو نجانے کیا کرو گے..." وہ ڈبی کو اڑا دان میں پھینکتی ہوئی بولی۔ زین ارد گرد سے بیگانہ پر سکون نیند میں تھا۔ عنایہ اس کے سر ہانے بیٹھ گئی۔

"میں چاہتی ہوں تم ایسے ہی سکون میں رہو مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم دوسروں کا سکون برباد کرو۔" وہ خفا ہوئی۔ "اب واپس آ کر ہی تم سے بات ہوگی.... دو دن ناراضگی بھی تو جتانی ہے۔" وہ اس کے بکھرے بال

## Kitab Nagri Special

سنو ارتی ہوئی بولی۔ زین کی پلکوں میں جنبش دیکھ عنایہ کھڑی ہو گئی۔ "جاگ تو نہیں گیا؟" وہ آنکھیں سیڑے سے دیکھنے لگی۔

باقی ان شاء اللہ آئندہ قسط میں

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest



## Kitab Nagri Special

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

